

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم

# فتویٰ شرعی غنیہ

ہیئتہ

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے مریدوں کی بابت

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان کثیر متین ایسارے میں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کتاب کے میں مسیح موعود ہوں۔ اور عیسیٰ ابن مریم سے بڑھ کر ہوں۔ جو کوئی مجھ پر ایمان نہ لادے گا وہ کافر ہے۔ خدا میری نسبت کہتا ہے کہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ تو میرے واسطے ایسا ہے جیسا کہ میری اولاد جس سے تو رہنی اس سے میں رہنی۔ اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ خدا عرش پر تیری حمد کرتا ہے۔ خدا نے مجھ کو قادیان میں اپنا سچا رسول کر کے بھیجا ہے۔ اور خدا نے مجھ کو کرشن بھی کہا ہے۔ معجزہ کوئی نہ ہے نہیں۔ محض سمیرم اور شعب رہ بازی ہے۔ آیا اس قسم کے عقاید کے شخص کو کافر کیا جاوے یا نہ۔ اسکی امامت بیعت اور دوستی و سلام علیک اس سے اور اس کے مریدوں سے جائز ہے یا نہیں۔ بیوقوف بالتفصیل خبر اکرم اللہ الرب الجلیل۔

الجواب۔ بسم الله الرحمن الرحيم۔ الحمد لله والصلاة والسلام على

رسولہ الکریم - اہمالعدل پس مخفی نہ رہے کہ عقاید مذکورہ کے اسوا المحمد قادیانی کے اور نسبت سے عقاید کفریہ ہیں جن میں سے بعض کا بطور مشتے نمونہ از خردارے کلمہ فضل رحمان سے ذکر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۳ - عیسیٰ علیہ السلام یوسف نجا کے بیٹے تھے۔ حضرت یسوع مسیح کی نسبت لکھا ہے شیریر۔ مکار۔ چور شیطان کے پیچھے چلنے والا۔ جھوٹا۔ وغیرہ وغیرہ۔ دیکھو

غیبیہ انجام آتھم صفحہ ۳۰۳ - اور اسی جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ آپکی تین ادویاں انبیاء زنا کار تھیں نتیجہ ازالہ ۶۲۸ تا ۶۲۹ - انبیاء علیہم السلام جھوٹے ہوئے ہیں۔

ازالہ ۶۸۸ تا ۶۸۹ - حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وحی بھی غلط نکلی تھی۔

توضیح مرام ۶۸ - حضرت جبریل علیہ السلام کسی نبی کو پاس میں پر نہیں آئے۔

صفحہ ۴۳۸ تا ۴۵۰ - ازالہ اوہام - قرآن شریف میں جو معجزات ہیں۔ وہ سب سحریرم میں۔

صفحہ ۴۹۵ تا ۴۹۶ - ازالہ - و حال پوری ہیں اور کوئی دجال نہیں آویگا۔

صفحہ ۶۸۵ - ازالہ - و جال ساگد ہاریل ہے۔ اور کوئی گدما نہیں۔

صفحہ ۵۰۲ تا ۵۰۶ - ازالہ - باہج باہج انگریز اور اس کے سوا اور کوئی نہیں۔

صفحہ ۵۱۳ - ازالہ - و خان کچھ نہیں غلط خیال ہے۔

صفحہ ۵۱۵ - ازالہ - آفتاب غرب سے نہیں نکلیگا۔

و اب الارض علما رہونگے اور کچھ نہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان

پریم اور دجال اور اس کے گدے اور باہج باہج اور دابنہ الارض کی حقیقت معلوم نہ

ہتی۔ یہ عقاید ایسے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک مستقل طور پر مرزا محمد کی مہم کے لئے کافی

ہے۔ کیونکہ ان میں یا تو میں انبیاء علیہم السلام سے یا اولیائے نبوت یا اولیائے نبوت اور

یہ سب کفر ہے۔ پس مرزا قادیانی کے لحد مرتد کافر۔ دجال ہونے میں کوئی شک نہیں

بلکہ قادیانی کافر تو الباطن ہے۔ جس میں کسی بھی اہل اسلام عالم یا غیر عالم کو کوئی ترکہ و

مشبہ و تہہ نہیں ہے۔ مومن کا دل ایسے عقاید سے تہی اس کے کفر کی شہادت

دیدنی ہے۔ فقط واللہ اعلم حررہ العابد ابو صفحہ عنی عنہ ازنگہنے والا +

**الجواب** - بلاشبہ مرزا قادیانی بوجہ کثیرہ قطعاً یقیناً کافر مرتد ہے۔ ایسا کہ جو اس کے اقوال پر مطلع ہو کر ان کافر نے خور کافر مرتد ہے۔ از انجملہ کفر اول۔ اپنے رسالہ ازالۃ الامم کے صفحہ ۳۷ پر لکھا ہے۔ میں احمد ہوں جو آیت صلی اللہ علیہ وسلم یاتی من بعدی اسمہ احمد میں مراد ہے۔ آیت کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ مسیحا یا مسیح بن مریم علیہ السلام نے نبی اسراہیل سے فرمایا کہ مجھے اللہ عزوجل نے تمہارا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ نورانی کی تصدیق کرتا اور اس رسول کی خوشخبری سنانا ہوا جو میرے بعد تشریف لائے گا۔ جس کا نام پاک احمد ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم ازالہ کے نول نذر ملعون میں صراحتہ اور عاہوا کہ وہ رسول پاک جبکی بلوغ افریدی کا نزول حضرت مسیح لائے۔ معاذ اللہ مرزا قادیانی ہے۔

کفر دوم۔ دافع البلاء کے صفحہ ۱۰ پر لکھا ہے۔ ۵ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اُس کے بہتر غلام احمد ہے۔ کفر سوم۔ اعجاز احمدی کے صفحہ ۱۳ پر صراف لکھ دیا ہے کہ یہودیوں کے بارے میں ایسے قوی اعتراض کہتے ہیں۔ کہ ہم بھی جواب دینے سے حیران ہیں بغیر اس کے کہ یہ کہیں کہ ضرور عیسیٰ نبی ہے کیونکہ قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے۔ اور کوئی دلیل اسکی نبت پر قائم نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ابطال نبوت پر کسی دلیل قائم نہیں یہاں عیسیٰ کے ساتھ قرآن عظیم بھی ہے وہی کہ وہ ایسی باطل بات پارہا ہے۔ جس کے ابطال پر مشورہ و دلائل قائم ہیں۔ کفر چہارم۔ دافع البلاء مطبوعہ ریاض منہ صفحہ ۹ پر لکھا ہے سچا خدا ہی ہے مسیح قادیانی۔ چاروں بھیا۔ کفر پنجم۔ ازالہ صفحہ ۳۱ و ۳۱۱۔ پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت لکھا۔ بوجہ مسیح پر ہم کے عمل کرنے کے تنویران اور توحید اور دینی انتقامت میں کم درجہ پر بلکہ قریب ناکام رہے۔ لعنت اللہ علیہ

اعداء انبیا اللہ و علی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک و سلم ہر نبی کی تمغیر مطلقاً کفر قلمی ہے۔ چہ جائیکہ نبی مزل کی تمغیر کہ مسیح پر ہم کے سبب لوز باطن اور توحید اور دینی انتقامت میں کم درجہ پر بلکہ قریب ناکام رہے۔ لعنت اللہ علی انکا ذہب انکا سرین لعلیں تم کے صدق کفر اس کے رسایل میں بھروسے ہیں۔ باجملہ مرزا قادیانی

کافر صریحاً ہے۔ اس کے اور اس کے متبعین کے پیچھے نماز محض باطل و مردود ہے۔ فرض سرپر و ایسا ہی رہے گا۔ اور سخت گناہ عظیم اس کے علاوہ۔ انکی امامت ایسی ہے جیسی کسی یہودی کی امامت اور ان کے ساتھ مواکلت۔ مشاربت اور مجالست سب ناجائز و حرام۔ حدیث میں ہے۔ لا تلوا کلوھم ولا تشابھوھم ولا تجالسوھم۔ نہ ان کے ساتھ کھانا کھاؤ نہ پانی پیو نہ ان کے پاس بیٹھو اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے۔ ولا تزرکونوا الی الذین ظلموا فتملکم النار ظالموں کی طرف نہ بھگو ایسا نہ ہو کہ تمہیں ورنہ کی آگ چھوئے۔ والد تعالیٰ اعلم کتبہ محمد عبدالرحمن بہارکی

حنفی عنہ صاحب الجواب عبدالمنذوب احمد رضا عفی عنہ بریلوی صاحب الجواب عبدالمنذوب  
 طہر الدین عفی عنہ بریلوی الجواب صحیح محمد عبدالحمید سنبل عفی عنہ جواب صحیح  
 کریم بخش عفی عنہ سنبل۔ جواب درست ہے عبدالوحید مدرس اول نعمانیہ امرت سر۔  
 صاحب الجواب بندہ فتح الدین ازہر شیارپور۔ سنی حنفی قادری رضوی عبدالصمد  
 طہر الدین احمد بریلوی۔ محمدی سنی حنفی بہاری ابوالفیض غلام محمد۔ سنی حنفی قادری  
 بریلوی عبدالبنی نواب مرزا۔ جواب ٹھیک ہے خادم العلماء شیخ امام الدین کپورٹھلوی  
 ہذا الجواب صحیح سید علی عفی عنہ القادری ابوالنذیری۔ وجاہت صاحب جامعہ ملیہ  
 مسکین عبدالرشاد مولوی بلین علیہ السلام ۱۹۱۰ ایسا لکھو گی جاتی۔ مہر دارالافتاء مدرسہ اہل سنت و جماعت  
 سرور بنام نامی منظر الاسلام بریلوی۔ قولہ! بہ ہذا حکم ثابت فقیر عبدالرشاد  
 ولایتی ساکن سوات پیر ملک، مانتت اخون صاحب سوات۔ الجواب صحیح امقر الزمن  
 محمد حسن مدرس مدرسہ نعمانیہ امرت۔ ہذا الجواب صحیح محمد اشرف مدرس مدرسہ نعمانیہ  
 لاہور۔ جوابات مذکورہ بالا مطابق اصول اہل سنت و الجماعت ہیں احقر  
 الزمن خاکسار سید حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔ الجواب صحیح لاشک فیہ  
 مسکین علم الدین لاہوری۔ ہذا الجواب صحیح لاشک فیہ محمد رشید الرحمن عفی عنہ  
 لقد اصاب من اجاب حردہ الفقیر المنقذی ولی محمد جالندری۔  
 مرزا غلام احمد کے اعتقادات مذکورہ اور اعتقادات کفریہ نقل کر کے علماء ہندوستان

پنجاب کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ جب نے بالاتفاق اسکو دائرہ اسلام سے خارج  
اس کے ساتھ اسلامی معاملات میں ملاقات اور سلام و کلام کرنے سے منع کر دیا ہے اور  
قریب ڈیڑھ سو علماء کی فہرستیں و دستخط اس فتویٰ پر ثبت ہیں۔

منقہ ابوسعید محمد حسین ببالوی حنفی راہدیش

جو شخص خدا کے متعلق اس قسم کے عقاید رکھے جو سوال میں درج ہیں۔ یا مدعی رسالت  
ہو اگر وہ مجنون نہیں تو کافر ہے۔ حررہ ابو الفضل محمد حفیظ المدد دارالعلوم لکھنؤ

الجواب صحیح ابوالعماد محمد شبلی، جیرا چوری مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ الجواب صحیح  
سید علی زینی عنی عنہ مدرس مدرسہ العلوم دارالندوۃ لکھنؤ۔

ان عقاید کا مستند کافر ہے۔ حررہ محمد واحد نور امپوری۔ مرزا قادیانی اصول اسلامی کا منکر

ہے اور بلحاظ اسکی امامت بیعت اور محبت بالکل ناجائز ہے۔ رقمہ احقر عباد المدد احمد مرید احمد  
میالوالی + بیشک مرزا قادیانی کے عقاید و اقوال حد کفر تک پہنچ گئے ہیں۔ اس سوا کے

کفر میں کوئی شک نہیں محمد کفایت المدد عنی عنہ مدرس مدرسہ اہلبیت دہلی +

ایسا شخص بیشک دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ محمد اسحاق (منقہ پٹیالہ) غلام مرتضیٰ

پٹیالوی۔ غلام محمد عنی عنہ + الجواب صحیح محمد قاسم عنی عنہ مدرس مدرسہ اہلبیت دہلی۔

الجواب صحیح حبیب احمد مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی۔ جواب صحیح ہے محمد عبدالمنی عنی عنہ

مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح سید نظار حسین عنی عنہ مدرس مدرسہ اہلبیت دہلی۔

الجواب صحیح محمد کرامت المدد دہلی جواب صحیح ہے ابو محمد عبدالحق دہلوی جواب صحیح

ہے محمد امین مدرس مدرسہ اہلبیت دہلی + قادیانی اس شخص قطعاً کافر ہے اور جو لفظوں

قطعاً سے منکر ہوتا ہے وہ کافر ہے۔ پس قادیانی اگر دعویٰ مذکورہ کا مدعی ہے تو وہ بیشک

کافر ہے۔ حررہ امانت المدد عنی عنہ علی گڑھ۔ الجواب صحیح محمد لطف السبع از

علی گڑھ۔ مرزا قادیانی اور اس کے پیروئے سب کافر ہیں نصیر الدین خاں۔ غلام مصطفیٰ۔ ابراہیم محمد سلطان

مرزا قادیانی اور اس کے مستند اور مرید اور دوست مثل ابوسلیم کے کافر ہیں۔ حررہ عین الہد

عنی عنہ شاہ قادری از کلکتہ۔

الحق مرتضیٰ

قادیانی خنزیر۔ میلہ بن کذاب قادیان میں رہتا ہے۔ مفتی۔ زندیق۔ مردود۔ کافر۔  
 نایب بلیس۔ لعنت الہ علیہ۔ زندیق کی توجہ قبول نہیں۔ شریعت محمدیہ میں واجب القتل ہے۔  
 جمال الدین از ریاست کشمیر ضلع شہر مظفر آباد۔ الجواب صحیح احمدی علاقہ چمچہ موضع پاندنگ  
 الجواب صحیح یہ حافظ محمد حسین واعظ سادہ صورتہ ضلع اربالہ۔

بیشک جو آدمی امور قطعہ کافر ہے وہ کافر ہے۔ قرآن شریف معجزہ کا مثبت ہے۔ اسکا  
 انکار کفر ہے۔ اور ایسے آدمی کی بیعت بھی کفر ہے اور مسلمان جاننا درست نہیں۔ حرہ احمد علی  
 عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ اندر کوٹ میرٹھ۔ جواب صحیح ہے عبدالمدخال مدرس مدرسہ  
 اسلامیہ شہر میرٹھ۔ جو شخص کسی پیغمبر کی نبوت کا انکار کرے یا حضرت سرور عالم صلعم  
 کے خاتم النبیین ہونیکا انکار کرے وہ کافر ہے۔ عبدالسلام پانی پتی۔ الجواب صحیح فضل احمد  
 ضلع پشاور علاقہ مردان تحصیل صوابی۔

مرزا قادیانی کے عقاید اس حد تک یقیناً پہنچ گئے ہیں کہ دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا  
 حکم پابجہا دعویٰ نبوت اس کے اور اس کے مریدوں کی تصنیفات میں بصرحتہ موجود ہے۔ نبی  
 علیہ السلام پہ اپنی فضیلت اور انبیاء علیہم السلام کی شان میں ہتک اور استحقاق سے انکی  
 کتابیں دستخار و رسالے مملو ہیں۔ معجزات و خوارق عادات کی دوزخ کا تاویل میں۔ نفوس  
 قدامیہ کی تریف معنوی انکا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ لہذا ان کے کافر ہونے میں شک و شبہ  
 نہیں اور انکی بیعت حرام ہے۔ اور امامت ہرگز جائز نہیں والد عالم باہواہب کتبہ ابراہی  
 محمد کفایت المدشاہجہا پوری

خاکسار کو مولوی محمد کفایت المد صاحب کے جواب سے اتفاق کرتا ہے۔ کتبہ مشتاق احمد میں  
 گورنمنٹ سکول ریل + مرزا غلام احمد دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ محمد اسحاق لدھیانوی  
 بیشک الفاظ مذکورہ مسطورہ فتویٰ کفر کے ہیں اور تاہل ان کا کافر ہے۔ اگر مرزا مذکور کے  
 یہ الفاظ تقریر یا تقریر ثابت ہیں تو بس کافر ہے۔ راقم فقیر انت علی انکو دور۔  
 یہ شخص معنی حال نبوت و رسالت کا ہے۔ اور یہ کفر ہے۔ اس کے دعویٰ کا ہر ایک کلمہ  
 کسی کسی طرح کے کفریات پر مشتمل ہے۔ پس شریعت ہزاروں قابل ان کلمات کا اور مدعی ان

دعویٰ کا مثل نہ ہو بلکہ میلہ کے ہے۔ اس کے ساتھ بیعت وغیرہ سلام و کلام شرع  
 میں کفر اور حرام ہے۔ کتبہ محمد محی الدین صدیقی بخشنی عفی اللہ عنہ مدرس مدرسہ لفرۃ الحق حنفیہ  
 امرتسر ایسا دعویٰ کرنا کفر ہے اور اس کے مرید اور معتقد جو ایسے دعویٰ مفتی کو  
 اسکی آواریل کا ذبحہ اور دعویٰ باطلہ میں سچا جانتے ہیں اور رضی ہیں وہ بھی کافر ہیں۔ اس لڑکے  
 الرضا بالکفر لفرۃ حرره محمد عبدالنظار خاں رامپوری ذالک الکتاب از قیب  
 محمد معز اللہ خاں رامپوری الجواب صحیح احمد سعید رامپوری قد صاحب الجواب محمد امانت  
 اللہ رامپوری الجواب صحیح محمد صغیر اللہ خاں رامپوری۔ حق تو اے شانہ نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین فرمایا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا ہے۔ ولکن الرسول اللہ  
خاتم النبیین اور نیز باجماع امت ثابت ہے کہ انبیاء و رسل فضل الخلق میں ہیں لہذا جو شخص  
 اپنے لئے رسالت کا دعویٰ ہے اور عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ سے اپنے آپکو فضل جانتا  
 ہے وہ کتاب اللہ کا کذب و ائیرہ اسلام سے خارج ہے۔ اسکی اور اتباع کی امامت اوریت  
 و محبت ناجائز اور حرام ہے۔

ایسے شخص سے اور اس کے اذباب سے سلام کلام ترک کرنا چاہئے۔ حررہ خلیل احمد  
 سہارنپوری۔ الجواب صحیح ثابت علی سہارنپوری الجواب صحیح عبداللطیف عفی عنہ سہارنپوری  
 صاحب الجواب محمد کفایت اللہ سہارنپوری۔ الجواب صحیح حافظ محمد شہاب الدین  
 لدھیانوی الجواب صحیح فضل احمد راس پور گوبراں۔ الجواب صحیح والقول بحجیہ  
 المدان نبی البوالمرحاجہ ملا محمد ہوشیار پوری اصحاب من احباب محمد برہیم  
 وکیل اسلام لاہور۔ رشید شوجیانہ صاحب بنی بخش حکیم رسول بنگری الجواب صحیح  
 عنایت الہی سہارنپوری مہتمم مدرسہ عربیہ سہارنپوری الجواب صحیح محمد بخش عفی عنہ  
 سہارنپوری۔ الجواب صحیح سعید اللہ انبوتھوی الجواب صحیح احقر زمان گل محمد  
 خان مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند۔ صاحب الجواب عبدالحق محمد مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند  
 الجواب علامہ رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند الجواب صحیح عزیز الرحمن مفتی مدرس  
 عالیہ عربیہ دیوبند اصحاب الجیب محمد حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند۔ الجواب صحیح

+ اس دوری علامہ صاحب برتیا لہری نے بحیثیت اسلام از افادانی کی تکلیف برتیا لہری کے ہیں

ہند محمد مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند۔ الجواب صحیح قادری بخش عفی عنہ جامع مسجد بہارن پور  
 الجواب صحیح ہند عبد الحمید۔ الجواب صحیح علی اکبر الحبيب صادق محمد یعقوب۔  
 الحبيب مصیب عبد الخالق۔ پتھنکے کو ایف مندرجہ بیان سائل ہر ایک جواب مطابق  
 سوال صحیح و درست ہے۔ اور ہر ایک جواب کی تائید کے اولہ قطعہ سوید ہیں۔ اور کتب شریعہ  
 مملو۔ کتبہ احقر عباد المدد الصمد البوالرجاء غلام محمد ہوشیار پوری۔ الجواب صحیح ازبک  
 خاں۔ الجواب صحیح محمد فتح علی شاہ الجواب صحیح فقیر غلام رسول مدرسہ حمید پور  
 الجواب صحیح احمد علی شاہ جمیری ہذا هو الحق جمال الدین کوٹھالوی۔ الجواب صحیح  
 احمد علی عفی عنہ بالوی جواب درست ہے سلطان احمد گنجوی جواب درست ہے  
 احمد علی عفی عنہ بہار پوری۔ الجواب صحیح محمد عظیم متوطن گلڑ جواب  
 صحیح ہے فقیر غلام القصوری جواب صحیح ہے محمد اشرف علی عفی عنہ ساکن  
 بیون ہندوستان۔ ما اجاب بہ الحبيب ذہوفید مصیب غلام احمد امرتسری  
 ایدیراہل نقہ من قال سواء ذالک قد قال محال حرج البوالہاشم محبوب الم عفی عنہ  
 توکل سیدی ضلع گجرات جواب درست ہے عبد الصمد مدرس دیوبند۔ ذالک کذا لک  
 فقیر فتح محمد عفی عنہ ساکن سورج ضلع جالندہر۔ الجواب صحیح شہر محمد عفی عنہ لاریب  
 فی ما کتب رحیم بخش جالندہری۔ الجواب صحیح ابو عبد الجبار محمد جمال امرتسری جواب صحیح  
 ہے عبد الحکیم مہدی ساکن تنڈہ محمد خاں ضلع میدر آباد سندھ الجواب صحیح فقیر محمد  
 باقر نقشبندی مدرس مشن کالج لاہور۔ الجواب صحیح لاریب محمد رحیم الدہلی۔ الجواب صحیح  
 والحبيب مصیب حبیب المرسلین مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔ الجواب صحیح محمد  
 وصیت علی مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب مرحوم دہلی۔ ہذا هو الحق خادم من عفی عنہ  
 مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلی۔ الجواب صحیح محمد ناصر حسن صدر مدرس مدرسہ  
 عربیہ فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح عزیز احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔  
 الحبيب مصیب محمد حکم عفی عنہ مدرس مدرسہ ابراہہ ہندو دراد دہلی۔ الجواب صحیح عبد الرحمن  
 عفی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلی۔ الجواب صحیح بندہ دنیا الحق عفی عنہ



الجواب صحیح محمد پر دل عفی عنہ ولی الجواب صحیح ولی محمد کرنا ولی۔  
 شخصیکہ مدعی رسالت باشد منکر نفس قطعی است۔ ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین  
 و کفر منکر قطعیات اختلاف نیست و ہمراہ چنین کسان بیعت و محبت چہ معنی وارد۔ الرہم  
 غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

الجواب صحیح محمد ذاکر گجوی عفی عنہ من اجاب فقہا صاب غلام رسول تسانی  
 الجواب صحیح ابو محمد احمد چکوالی الجواب صحیح نور احمد عفی عنہ امرتسری۔

جو شخص اقوال و عقاید مذکورہ سوال کا قائل و معتقد ہو وہ انکار مخصوصات قطعیہ کیوں ہے  
 کافر ہے۔ اور کافر کی امامت و بیعت اور اس سے سبقت سلام تا تجدید اسلام قطعیاً ناجائز  
 ہے۔ اس لئے کہ یہ سب چیزیں اسلام کی کٹنگی اور ایمان کی مضبوطی پر متفرع ہیں۔ الرہم  
 ابوالسجاد محمد عبد الحمید احنفی القادری الانصاری لکھنوی۔

الجواب صحیح محمد عبد الخالق عفی عنہ لکھنوی صحیح الجواب محمد قائم عبد القیوم  
 الانصاری لکھنوی الجواب صحیح محمد عبد العزیز لکھنوی اصاب من اجاب  
 محمد بکت اللہ لکھنوی اصاب من اجاب محمد عبد البہادی الانصاری لکھنوی۔  
 صحیح الجواب محمد عنایت اللہ عفی عنہ لکھنوی اصاب من اجاب محمد عبد الحمید  
 غفر اللہ الوجد لکھنوی۔

سب بنی کفر ہے اور دعوی نبوت کفر ہے۔ بنی سے اپنے آپ کو افضل کہنے  
 والا کفر ہے۔ ابوبکر علی احمد محمود اللہ شاہ بدایونی عفی عنہ۔

کچھ شک نہیں کہ مرزا قادیانی ایک دہریہ معلوم ہوتا ہے۔ منقری علی اللہ سے۔ اسکو  
 الہامات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے خدا پر بھی ایمان نہیں۔ کیونکہ خدا پر ایمان رکھنے والا  
 اس قسم کے اقرا نہیں کیا کرتا۔ اس لئے میرا یقین ہے کہ مرزا قادیانی جو کچھ کرتا ہے  
 سب دنیا سازی کے لئے کرتا ہے۔ پس اس کے خلف نماز جائز نہیں۔ ابوالوفاء شاہ  
 امرتسری۔

چونکہ شخص مذکور اپنے کو سچا رسول کہتا ہے۔ اور رسالت کا ختم ہو جانا آنحضرت صلی اللہ

عابد و سلم نصوص قطعیہ یقینیہ سے ثابت ہے۔ جو حد تو اتار میں داخل ہے۔ اس لئے وہ شخص بلاشبہ دائرہ اسلام سے خارج ہے پس امامت یا بیعت و دوستی و سلام و کلام اس کے اور اس کے مریدوں کے جائز نہ ہوگا۔ والہ اعلم احقر محمد رشید مدرس دوم مدرسہ جامع العلوم کانپور۔

جواب صحیح ہے محمد اسحاق عفی عنہ مدرس مدرسہ جامع العلوم کانپور الاجوبہ صحیحہ مقبول حسن عفی عنہ مدرس سوم مدرسہ جامع العلوم کانپور لقا اصحاب من اجاب مستحاق احمد اول مدرس مدرسہ فیض عام کانپور۔

جو کلمات سوال میں مذکور ہیں ہر ایک کلمہ کا ترجمہ اشد کافر ہے۔ چہ جائیکہ کفر مستند جمع ہو جائیں تو بہین رسالت اور اوامر رسالت اعلیٰ درجہ کا کفر ہے۔ العاجز عبد المنان ذریابادی مرزا غلام احمد کے خیالات اور اعتقادات اکثر ایسے ہیں جن سے فتویٰ کفر عاید ہوتا ہے۔ یوسف علی عفا عنہ میرٹھی خیرنگری۔

جواب صحیح ہے محمد عبد العظیم دینیات مدرسہ العلوم علی گڑھ۔ تمام علماء نے اس کے کافر ہونے پر اتفاق کر لیا ہے۔ کوئی گنجائش تاویل کی نہیں۔ لہذا اسکی بیعت اور اس کے پیروں کے مجالست و مواکلت قطعی ناجائز ہے۔ ابو العظیم سید محمد اعظم شاہ جہانپور۔

میری نظر سے مرزا کی کتابیں گزریں ان میں صراحتہ عقاید کفریہ مرقوم ہیں۔ لہذا میں باعتبار ان کتابوں کے مرزا صاحب کو کافر سمجھتا ہوں۔ غلام محی الدین امام جامع مسجد شاہ جہانپور۔

مرزا صاحب کی کتابوں میں بہت سے کفریات موجود ہیں۔ جو نصوص قاطعہ کے خلاف ہیں۔ لہذا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ عبد الکریم عفی عنہ ازہندوستان محمد حسین عفی عنہ ازہندوستان۔

چونکہ شخص تو بہین کسی نبی کی ابنیا ربعلیم السلام سے کرے وہ رواد اور کافر ہے۔ یعنی ایسا کافر کہ ایسی تو بہین امتحان ہے۔ تو اس کا کفر اور کفار کے کفر سے زیادہ ہے۔ اسیا ذہاب

مطبوعہ کتب خانہ جامعہ اسلامیہ

فقط محمد عثمان عینی عنہ مدرس اول مدرسہ عین العلم شاہجہانپور۔  
 بیشک ایسے شخص کے کفر میں کوئی شک نہیں والدہ تعالیٰ اعلم فقط محمد عبد الخالق عینی

عنہ مدرس دوم مدرسہ عین العلم شاہجہانپور۔

بیشک یہ شخص اسی طرح کا کافر ہے جیسا کہ مولینا مولوی محمد عثمان صاحب دام ظلہم نے تحریر  
 فرمایا ہے۔ فقط ابوالرقت محمد سخاوت اللہ خاں مدرس سوم مدرسہ عین العلم شاہجہانپور۔  
 مرزا غلام احمد قادیانی یقیناً کافر ہے۔ اس کے کفر میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ احقر کو  
 اسکی کتب بتماہر دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا ہے۔ اس سے اور اس کے متبعین سے

اسلامی طریقہ سے منا جلتنا ناجائز ہے۔ والد اعلم بالصواب محمد اعزاز علی بریلوی۔

مرزا قادیانی جو عیسے مسیح ہونے کا مدعی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت کلمات  
 شنیعہ رکھنے والا وغیرہ سراسر کاذب اور منقہری انتہا درجہ کا بددین مرتد ملعون خبیث  
 النفس اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اسکی اتباع کرنیوالے بھی اسلام سے خارج  
 ہرگز امانت کے لائق نہیں۔ عبد الجبار عمر پوری دہلی کشن گنج۔

مرزا قادیانی ان عقاید باطلہ کی رو سے بلایب کافر مجاہد ہے۔ قرانی اور جماعی امر  
 ہے کہ دنیا میں پہلا کافر ابلیس لعین ہے۔ اور اس کا کفر نہیں بنا سیکے ہے اور جوہ  
 بھی بکھیر مرزا میں کے آیات و احادیث سے بکثرت ملتی ہیں۔ مرزاؤں کے ارتباط  
 اسلامی مخصوص آیات و احادیث ممنوع ہے۔ جملہ تکالیف شرعیہ و ارشادات اسلامیہ  
 و خطابات تشریحیہ امانت وغیرہ سب بعد الایمان ہیں۔ جب ان کا ایمان نہیں تو ایسے  
 تعلقات اسلامیہ ان سے کیا معنی رکھتے ہیں۔ بلکہ جو شخص انکی تکفیر میں تامل کرے  
 اسپر بھی مخالفت کفر ہے۔ اور یہ پہلا زمینہ دخول فی المرزائیت ہے۔ حررہ محمد عبد الحق  
 الہستانی عینی عنہ۔

الجواب صحیح محمود عینی عنہ ملتانی۔ الجواب صحیح محمد رفیع اللہ عینی عنہ

ملتانی۔

# یہاں پر ایک فتویٰ مختصر کر کے علمائے کرام لاہور کا ایک مزارانی کا جنازہ پڑھنے کے بارہ میں دست کرنا ہوں

**سوال** کیا فواتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک مسجد کے امام اہل سنت و جماعت سے ان کے پھینر کے فتووں سے واقف ہو کر ویدہ والستہ ایک مزارانی کے جنازہ میں نماز پڑھائی ہے۔ آیا ایسے شخص کے حق میں شرعاً کیا حکم ہے۔ بدینوالفوج جردا۔

**الجواب**۔ مرزا غلام احمد قادیانی علانیہ نزل وحی نبوت اور رسالت کے مدعی ہیں اس لحاظ سے ان کا اور ان کے مریدوں کا خارج از دائرہ اسلام ہونا مسلم الثبوت ہے۔ (پارہ پنجم) امام ابو الفضل قاضی عیاض کتاب الشفا فی تریف حقوق المصطفیٰ جلد ۱ ص ۵۱۹۔

اس کے اور اس کے مریدوں کے پیچھے اقتدا اور ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا گزرت نہیں ہے۔ پس جو ویدہ والستہ مزارانی کے جنازہ کی نماز پڑھی ہے۔ اسکو علانیہ توبہ کرنی چاہئے اور مناسب ہے کہ وہ اپنا تجدید نکاح کرے۔ اور سب طاقات کھانا کھلاوے اگر وہ ایسا نہ کرے گا۔ تو اہل سنت و الجماعت کو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنے چاہئے۔ ایسے منافق کے پیچھے نماز درست نہیں ہوتی۔ کتبہ المفتی محمد عبد اللہ ٹوٹلی۔ از لاہور۔ الجیب مصیب محمد عمر خاں عفی عنہ الجواب صحیح محمد عالم مدرس دوم مدرسہ حمید۔ یہ لاہور نزد الکا کڈالاک محمد حسین عفا عنہ۔ ہذا الجواب صحیح والحمد للہ محمد یار عفی عنہ قد صرح الجواب حسن عفی عنہ اول مدرس مدرسہ حمید یہ لاہور۔ فقیر غلام قادر بھیردی عفی عنہ از لاہور۔ الجیب المصیب احقر محمد باقر عفا عنہ جواب صحیح غلام رسول چہارم مدرس مدرسہ حمید یہ از لاہور الجواب صحیح ابو سعید محمد حسین بالوی +

مکتبہ

بندہ محمد شمس الدین نقشبندی مجذبی محمودی جبالندہ شہر (خلیفہ) محمد خاں  
المشاہران (صاحب) (خلیفہ مولوی) محمد اشرف علی (صاحب) محمد بخش (صاحب) و  
(قاضی شرف الدین خاں) (صاحب) وحکیم برکت علی (صاحب) وغیرہ وغیرہ

الغلام محمد  
فانک سارے فتوے اور مسائل  
میں کتبہ مفتی محمد شفیع  
کے ہاں لکھ کر بھیجیں  
تو جواب دیا جائے گا  
مکتبہ مفتی محمد شفیع  
لاہور

یہاں پر ایک فتویٰ مختصر کر کے علمائے کرام لاہور کا ایک مزارانی کا جنازہ پڑھنے کے بارہ میں دست کرنا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَنَقَّوْهُ لِمَنْ

# فَوَیْ شَرِیْعَتِ عَرَا

اِس شخص کی نسبت جو مرزا غلام احمد قادیانی کا میر  
نہ ہونیکے باوجود اُسکو مسلمان جانتا ہے

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس شخص کے  
بارے میں جو کہتا ہے کہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کا مرید نہیں  
ہوں اور نہ اُسکے اعتقاد پر مسائل میں شامل ہوں لیکن اُسکو مسلمان  
جانتا ہوں۔ کیا ایسے شخص کی بیعت اور امامت درست ہے اور  
شرعاً اُسکو کیا کہنا چاہئے + بیئوا بالقضیل جزاکم اللہ رب الخلیل

الجواب جو شخص مرزا غلام احمد کے عقاید کفریہ کے معلوم ہونیکے

ہا وجود اسکو کافر نہ جانے وہ بھی کافر ہے۔ ایسے شخص کو ہی دیکھے گئے ہیں جو سنان اور کافر میں یعنی دراصل مرزائی ہوتے ہیں۔ لیکن ظاہر داری کے طور پر کہتے ہیں کہ ہم مرزا کو مسلمان جانتے ہیں یا اسپر ہم کفر کا فتویٰ نہیں دیتے یا ہم اسکو اچھا تو نہیں جانتے لیکن دراصل یہ سب کارروائی سنا نقانہ ہے۔ کئی مصالحت و نظر رکھ کر ظاہر نہیں ہونے کی بحقیقت پختے مرزائی ہوتے ہیں۔ یاد رکھو مسلمان کی شان سے بہت اہمید ہے۔ گایسے کافر کی تکمیر میں لوقت پائید و کرے۔ الحاصل مرزا اور اس کے سب مرید اور باوجود مرزا کی کفریات کے معلوم ہونے کے اس کے کفر میں لوقت کرنا ہے سب کے سب کافر ہیں۔

میں کافر ہی نہیں بلکہ

توہین انبیاء علیہم السلام۔ ادعا کے بنوہ روضہ صریحاً کفر ہے۔ جس میں اہل سنت میں سے کسی کا بھی اختلاف نہیں۔ ایسا بھٹے و لائل بکھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ فقط والد عالم حمید العاجز لیسف عفی عنہ از بگیٹے والا

**الجواب**

وہ خود کافر مرتد ہے۔ بلکہ جو شخص اس کے کافر ہونے میں شک و تردد کرے وہ بھی کافر مستحق عذاب عظیم ہے۔ شفاء شریف میں ہے نکفر من لم یکفر من دان بلغاہ ملة المسلمین من الملل او وقف فیہم او شاک یمنی ہم ہر اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے یا اسکی تکمیر میں لوقت کرے یا شک و تردد کرے وغیرہ و مجمع الانہر و درختار و فتاویٰ خیرہ و بیازیدہ وغیرہ میں ہے من شک فی کفرہ و غداہ فقد کفر یعنی جو شخص اس کے کفر و عذاب میں شک کرے یقیناً خود کافر ہے۔ والد لعلی اعالمہ۔ کتبہ محمد عبد الرحمن البہاری عفی عنہ۔

صاحب الجواب احمد رضا عفی عنہ بریلوی

صاحب الجواب عبد ظفر الدین بریلوی

محمدی سنی حنفی بہاری  
الپنشنی علام محمد

سنی حنفی قادری رضوی عبید المصطفیٰ ظفر الدین احمد بریلوی  
فہر دار لائٹا ہد سے اہل سنت و جماعت بریلوی مشرک اسلام

سنی حنفی قادری بریلوی  
عبید البیسی نواب مرزا

الجواب صحیح والمجيب مصيب افتخار من محمد حسن مدرس مدرسه نعمانيه امرتسر

جواب صحیح ہے سید حسن عفی عنہ مدرس مدرسه نعمانيه لاہور

جواب صحیح ہے کریم بخش سنبلی عفی عنہ

الجواب صحیح عبد الوجد مدرس اول مدرسه نعمانيه امرتسر

هذا الجواب صحیح محمد اشرف مدرس مدرسه نعمانيه لاہور۔

قولنا به هذا الحكم ثابت فقیر عبد اللہ شاہ ساکن سوات بنیر۔

وحدیث صحیحہ علیہا ایضا سکین عبد اللہ شاہ سولوی ملین نبرہ و ایسا لکھی تم گجراتی

جواب صحیح ہے بندہ امام الدین کپور بھلوئی

هذا الجواب صحیح سید علی عفی عنہ ہالنڈیری محلہ کھوویاں۔

لقد اصاب من اجاب حرره الفقیر المفتی ولی محمد جالنڈیری

الجواب صحیح بندہ فتح الدین ہشتیار پوری

هذا الجواب صحیح لاشک فیہ محمد رشید الرحمن عفی عنہ۔

الجواب صحیح لاشک فیہ علم الدین لاہوری

بعض ایسے شخص کو مسلمان سمجھتا ہے وہ یا جاہل ہے یا بد عقیدہ ہے۔

ایسے شخص کی بھی دست نہیں۔ کتبہ ابو الفضل محمد حفیظ اللہ مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لاہور

الجواب صحیح سید علی زینبی عفی عنہ مدرس دارالعلوم ندوۃ لکھنؤ

الجواب صحیح والمجيب مصيب ابوالنہاد محمد سنبلی عفی عنہ ہی راجپوری مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء

لکھنؤ۔

ایسا شخص جاہل ہے اسکو سمجھانا چاہئے۔ اور اگر وہ اپنی ناطق پر بھروسہ کرے اور ہر کسی کو

تو اسکی امامت سے بچنا چاہئے اور عیت ایسے شخص سے نہ کی جائے۔ یہ شخص بدعتی ہے

مرد محمد و احمد نورانی پوری۔

بہتر یہ ہے کہ ایسے شخص کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ حرره محمد اثبات اللہ از علی گڑھ

هذا الاجوبت صحیحہ محمد لطف اللہ عفی عنہ از علی گڑھ +

جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو مسلمان جانے کو اس کے طریقہ پر نہ ہو یا مرد نہ ہو۔ مگر وہ ایسا ہے جیسا کہ شاہنشاہ اور ابن زیاد اور یزید اور ابن لہجہ کو مسلمان جانتا ہے۔ اور جاننے والا بھی منافق۔ خارجی ہے۔

حررہ عین الہدی شاہ قادیانی از کلکتہ

ایسا شخص جاہل ہے۔ کفر اور اسلام میں تمیز نہیں رکھتا اسکی امامت اور بیعت قبول نہیں ہے یا واقف مستغیب ہے۔ اسکو توبہ کرنی چاہئے۔ ورنہ یہ تعصب بے محل محل امامت و ارشاد ہوگا۔ حررہ ابوالمحامد محمد عبدالحمید الخفنی القادری الانصاری النظامی لکھنوی۔  
 هذا لاجوبت صحیحہ ابو سعید محمد عبدالخالق لکھنوی۔

اصاب من اجاب محمد عبدالعزیز لکھنوی

صحیح الجواب عبدالخالق لکھنوی۔ الجواب صحیح ولی محمد کرناوی

صحیح الجواب محمد قاسم عبدالقیوم الانصاری لکھنوی۔

اصاب من اجاب محمد برکت اللہ لکھنوی

اصاب من اجاب محمد عبدالہادی الانصاری لکھنوی

صحیح الجواب محمد عبید اللہ لکھنوی

ایسا شخص فاسق ہے۔ محمد عبدالغنی مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی

الجواب صحیح ہندہ محمد قاسم مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح انظار حسن مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح محمد کرامت اللہ دہلوی

الجواب صحیح والجبیب نجم ہندہ محمد امین مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح محمد عبدالحق دہلوی

جو شخص مرزا کے عقاید معلوم کر کے اس کو کافر و خارج از اسلام نہ جانے وہ بھی اسی کا

پیرو ہے۔ ابو محمد سعید محمد عین ثالوی۔

اگر غلام احمد کے عقاید کو یہ کہتا ہے کہ عقاید کفریہ جانتا ہے۔ اور پھر ان سے رخصی و خوشی



تو یہ بھی کافر ہے۔ لان الرضا بالکفر کفر۔ محمد کفایت الدین صاحب پوری مدرس  
مدرسہ اہلبیتہ دہلی۔

مرزا اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کو اچھا جاننے والا جماعت اسلام سے جدا ہے۔ ایسے  
شخص سے بیعت کرنا حرام اور اسکو امام بنانا جائز نہیں ہے۔ مشتاق احمد حسینی مدرس گورنمنٹ سکول دہلی  
کہ یکہ قایل جو از افتد اختلف مرزا و اتباع او باشد۔ محضی و ناواقف از اصول دین است  
زیرا کہ صحت نماز بدون ایمان نہیں ہے بنیاد کفر بطلان نماز امام موجب بطلان نماز مقتضی است  
کہ الا یعنی علی من لم یسک بالذین و بیعت چہ تین ناواقف بریں تھیاس با بدیکر۔

غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور

الجواب صحیح محمد ذاکر گجوی عفی عنہ لاہوری۔ من اصحاب فقہ اجاب غلام رسول  
المتانی عفی عنہ الجواب صحیح ابو محمد محمد عفی عنہ چکوالی لاہور۔ الجواب صحیح  
نور احمد عفی عنہ امرتسری۔ اصحاب من اجاب سید حسین مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔  
جو شخص غلام احمد کو باوجود اس کے دعویٰ کے اہل اسلام جانے۔ یا اپنے دعویٰ  
میں صادق سمجھے۔ وہ اسلام اور دین محمدی سے خارج ہے۔ الراقم عبد الرحیم امرتسری  
الجواب صحیح عبد یوز سائکن قلعہ۔ ایسا شخص منافق ہے۔ ایسے شخص کے خلاف اقتلا  
درست نہیں۔ سلام دین امرتسری۔ الجواب صحیح حکیم ابونزاد محمد عبد الحق امرتسری  
الجواب صحیح سید شاہ حیدر آبادی۔ جو شخص اسکو حق جانتا ہے۔ وہ ہی صراط مستقیم پر  
تویم سے منحرف ہے۔ ایسا شخص کافر اور مرتد ہے۔ ابو یوسف امرتسری۔

ایسا شخص سائر حق ہے۔ اور باطن میں مستعد قادیانی کا ہے۔ ایسے امام کی بیعت وغیرہ  
سے کنارہ کشی واجب ہے۔ الراقم محمد محی الدین الصدیقی نعمتی امرتسری۔

الجواب صحیح محمد اسحاق لودھیانوی۔ اس کے عقیدے میں فرق ہے۔ اسکی امامت  
اور بیعت جائز نہیں۔ الراقم عبدالسلام پالی پتی۔ شخص مذکور اگر مرزا کے کفر پر  
مستندات پر اطلاع حاصل کرنے کے بعد اسکی تکفیر کرے۔ تو پھر اور نہ وہ بھی قادیانی کے  
ساتھ کفر میں ہم رشتہ ہے۔ اسکی بیعت اور امامت جائز نہیں۔ حررہ خلیل احمد۔

مرزا صاحب

Marfat.com

الجواب صحیح عبداللطیف سہارنپوری الجواب صحیح ثابت علی سہارنپوری  
 الجواب صحیح محمد کفایت اللہ سہارنپوری الجواب صحیح والقول صحیح علام محمد  
 ہوشیار پوری۔ الجواب صحیح محمد شہاب الدین لودھی۔  
 بقضائے کوالیف مندرجہ بیان سائل ہر ایک جواب مطابق سوال صحیح و درست ہے اور  
 ہر ایک جواب کی تائید کے اولہ قطعہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور کتب شرعیہ کے مملو کتبہ احقر عبدال  
 احمد ابوالوفا علام محمد ہوشیار پوری۔ الجواب صحیح محمد ہاشم رحیل اسلام لاہور۔  
 من ربیة فوجہ صحیحاً بنی نخبین حکیم رسول بکری۔ اصحاب من اجاب فضل احمد  
 زاکے پوری گجران۔ الجواب صحیح محمد رکن الدین لغت بندی ساکن الور۔ ما اجاب  
 بہ المجیب المصیب علام احمد امروہوی جواب صحیح مے خادم شریعت ابوالہام  
 محبوب عالم سیدی ضلع گجرات۔ الجواب صحیح فتح محمد مع الجواب فیہ محمد۔ الجواب  
 صحیح فقیر علام رسول مدرسہ حمید یہ لاہور۔ الجواب صحیح فقیر علام اللہ نصوری۔  
 الجواب صحیح فتح محمد الجواب صحیح احمد علی شاہ امیری ہذا ہوا حق جمال الدین  
 کشمیری۔ الجواب صحیح سلطان احمد گنجوی ضلع گجرات الجواب صحیح محمد عظیم  
 مشوٹن گھٹڑ المجیب مصیب احمد علی بالوی صحیح الجواب صدیق احمد سوموی  
 جواب ستی احمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ۔ الجواب صحیح عنایت علی  
 سہارنپوری الجواب صحیح محمد بخش سہرانی الجواب صحیح اختر گل محمد خاں  
 مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند صحیح الجواب سید محمد مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند الجواب  
 صحیح نلام اسعد مدرسہ دیوبند الجواب صحیح عزیز الرحمن جنفی مدرسہ عالیہ دیوبند  
 اصحاب المجیب محمد حسن مدرسہ دیوبند الجواب صحیح بنہ محمد عفی عنہ اول مدرس مدرسہ  
 دیوبند الجواب صحیح قاور بخش مسترم جامع مسجد سہارنپور الجواب صحیح بنہ  
 عبد المجیب عفی عنہ الجواب صحیح علی اکبر عفی عنہ المجیب صادق عفی عنہ الخالق  
 الجواب صحیح لوزالہ خاں الجواب صحیح فتح علی شاہ المجیب  
 مصیبا عبدالرحمن الجواب صحیح بنہ محمد اسحاق عفی عنہ

علامہ غلام محمد ہوشیار پوری نے اپنے شخص کو بغیر ریٹائرمنٹ کے دیکھا ہے۔

الجواب صحیح ابو عبد الجبار محمد جمال تریکی الجواب صحیح رحیم بخش قیالندہ سری  
الجواب صحیح بنہ عبد اللہ عنی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند الجواب صحیح عبد الکریم ساکن  
شڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ جواب صحیح ہے محمد یعقوب دیوبند +

الجواب صحیح محمد رحیم لدھی الجواب صحیح المجیب مصیب حبیب اللہ سلیم مدرس  
اہل مدرسہ حسین بخش دہلی الجواب صحیح محمد مصیبت علی مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب  
دیوبند ہذا هو الخف غلام حسن عنی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلی الجواب  
صحیح محمد ناز حسن صد مدرس عربیہ فتحپوری دہلی الجواب صحیح عزیز احمد عنی عنہ  
مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی المجیب مصیب محمد حکم عنی عنہ مدرس مدرسہ بابہ ہند دہلی -  
الجواب صحیح بنہ ضیاء الحق عنی عنہ دہلی الجواب صحیح محمد پر دل عنی عنہ دہلی الجواب  
صحیح عبدالرحمن عنی عنہ مدرس مدرسہ عبدالرب صاحب دہلی الجواب صحیح حبیب احمد  
مدرس مدرسہ فتحپوری الجواب صحیح ولی محمد کزنالوی +

ایسے آدمی کی نسبت ہی کفر ہے اور مسلمان جاننا درست نہیں احمد علی عنی عنہ الجواب  
صحیح عبدالرحمن مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ  
جو ایسے مدعی کو اسکی تقادیل کا ذبح اور دعاوی ہلکے میں سچا جانتا ہے اور رضی ہے وہ بھی  
کافر ہے۔ اس لئے کہ الرضا وبالکفر کفریک محمد عبدالنفاض راپوری۔ الجواب  
صحیح محمد سلامت السد راپوری جواب صحیح ہے احمد سعید راپوری الجواب  
صحیح محمد ضیاء الدین راپوری خالک الکتاب لاریب فیہ محمد عزیز غلام راپوری  
ایسے سچے لشکر کو مسلمان سمجھنا گویا خود مسلمان سے خارج ہونا ہے۔ ابو السعید محمد اعظم شہ  
حنفی شاہ جہانپور۔

جو شخص مرزا غلام احمد کے عقاید مخالف کو اچھا جانے اُس کے پیچھے نماز درست نہیں  
اور نہ اس سے کسی کو بیت کرنا جائز ہے۔ یوسف علی سیرتھی جواب صحیح ہے محمد سعید  
علی گڑھ۔

مرزا اور اُس کے اتباع کی مثل میرے نزدیک اسلامی فرق میں ایسا کافر کوئی نہیں العاجز

عبدالمنان وزیر آبادی۔

جو ایسے اعتقاد والے کو مسلمان جانے والے وہ شخص بھی کافر ہے جمال الدین ریاست کشمیر۔ الجواب صحیح امجدی نایقہ صحیحہ الجواب صحیح سید محمد حسین داغظ ساہووار جو شخص مزا کے عقائد سے ناواقف ہو کر اسکو مسلمان جانتا ہے۔ تو یہ شخص معذور ہے اور غلطی میں مبتلا ہے۔ اگر واقف ہو کر مسلمان کہتا ہے۔ تو وہ بھی اسلام سے خارج ہے ہرگز امامت کے لائق نہیں عبد الجبار عمر پوری دہلی کشن گنج۔

جو شخص مزا قادیانی کے حق میں باوجود علم ایبات کے کہ وہ اپنے آپکو عیسیٰ بن مریم علیہا السلام پر تفصیل دیتا ہے۔ اور دعویٰ رسالت کرتا ہے جس میں کھتا ہو۔ اور اسکو مسلمان کہتا ہو۔ تو وہ شخص خود امیرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص کی امامت و بیت شرفنا ہرگز جائز نہیں۔ اور اہل اسلام کو اس سے اجتناب لازم ہے۔ حررہ محمد رضا خاں عفی عنہ پشوری۔

مزا کو یہ شخص اگر بنا بر جہالت کے مسلمان سمجھتا ہے تو معذور سمجھا جاوے گا۔ اور اگر باوجود علم کے ایسے و عادی کفریہ اور عقاید باطلہ کے اسکو محض کلمہ گوئی پر مسلمان جانتا ہے۔ تو خود اسکے اسلام پر خطر ہے۔ اسکو پہلے تعلیم کافی دیا جاوے۔ اگر نہ سمجھو پھر اسکی امامت اور بیت کو بالکل چھوڑو یا جاوے۔ حررہ عبدالحق اللسانی الجواب صحیح محمود عفی عنہ لسانی الجواب صحیح محمد رفیق السد عفی عنہ لسانی +

**نوٹ**۔ جس شہر میں یہ فتوے پڑھے گئے وہاں کے مسلمانوں کو لازم ہے کہ اسے اپنے ہاں طبع کر لیں اور لوگوں میں تقسیم کریں تاکہ وہ مزا کے عقاید کے واقف ہو کر اس کے دہوکے سے بچیں اور اسلامی مجلسوں اور محفلوں میں پڑھ سناویں اور سعادت و اربین حاصل کریں۔

المش  
محمد شمس الدین نقشبندی۔ خایفہ محمد حسین خاں (مولوی) محمد اشرف علی۔ محمد بخش نقشبندی دہلی  
شرف الدین۔ حکیم بکت علی۔ حکیم رحمت علی۔ وغیرہ۔ وغیرہ

عبدالمجید کشن پریس جالندھر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## فتویٰ شریعتیہ

یعنی

# معیار و فرض

یہ فتویٰ اس شخص کے بارے میں ہے جو اصحاب اللہ کی نسبت تو اچھا اعتقاد رکھتا ہے مگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی نسبت بے ادبی اور سب کرتا ہے

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس شخص کے بارے میں جو اس بات کا قائل ہے کہ "امیر معاویہ قرآن شریف کا کٹا لٹکا کر نیوالا اور جبل اللعاب کو چھوڑ کر نیوالا تھا۔ اس نے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس نے امیر المؤمنین نہیں بنا لیا پس امیر المؤمنین کو نہ ماننے کے انسان و امیرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور روحانی بیماریاں جاتا ہے۔ اور امیر معاویہ کی طرز معاشرت بظرافت صحابہ کرام کے تھی۔ اور وہ خود عشاق نفسانی کا پیرو تھا۔ اور امیر معاویہ روحانی بیمار تھا۔" نیز اس شخص کا عقیدہ باقی صحابہ کرام کی نسبت بموجب عقاید اہل سنت و الجماعت کے ہے۔ صرف حضرت معاویہ کی نسبت اس کا یہ عقیدہ ہے۔ آیا ایسے شخص کو رضیٰ کہا جاوے یا نہ۔ اسکی بیعت اور امامت درست ہے یا نہیں۔

بیتوں بالصدقات و توجروا یرحم الحساب

## الجواب

حضرت امیر معاویہ صحابی ہیں۔ اور کسی صحابی پر لعن و تبرا کرنا۔ ہر ایماننا۔ بڑا کھانا کلمات گستاخی سے باو کرنا سخت حرام و ضلالت و گمراہی ہے۔ جامع صنیر و ترمذی و شافعی

(مطبوعہ کتب پوریاں سنہ ۱۳۸۵ھ)

شریف میں ہے :-

اللہ اللہ فی (حق) صحابی لاتخذ وہم عرضاً بعدی  
 فمن اجهم فنجبی اجهم فمن الغضہم فیعضی الغضام  
 ومن اذاہم فقد اذانی ومن اذانی فقد اذی اللہ و  
 من اذی اللہ یوشک ان یأخذہ عن عبد اللہ بن مفضل  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور جو شخص کسی صحابی کو برا کہے یا لعن طعن کرے وہ خود ملعون اور تبذیر ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

لعن اللہ من سب اصحابی اللہ کی لعنت ہے اس پر جو کسی صحابہ کو برا

کہے۔

رواۃ الطبرانی فی الکبیر عن ابن عمر رضی اللہ عنہما وقال  
 فی الشفاء قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 لا تسبوا اصحابی فمن سبہم فعلیہ لعنہ اللہ والملائکۃ  
 والناس اجمعین +

علامہ شہاب الدین خفاجی نسیم الریاض شرح شفاء تاضی عیاض میں فرماتے  
 ہیں :-

ومن یكون یطعن فی معاویۃ فذلک کلب من کلاب  
 الهاویہ +

جو شخص معاویہ کی شان میں طعن کرے۔ وہ جہنم کے گتوں میں سے ایک گتہ  
 بلاشبہ ایسا شخص رافضی ہے۔ اسکی امامت وصیت ناجائز ہے۔

قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تسبوا اصحابی فانہ یجیبی  
 قوم فی آخر الزمان یسبونہم فلا تصلوا علیہم ولا تقبلوا  
 معہم ولا تناکھم وتجالسواہم وان مرصنوا فلا تعروہم

یعنی سب کے صحاب کو برا نہ کہو۔ یقینی آخر الزمان میں کچھ لوگ آویں گے جو انہیں برا کہیں گے۔ نہ تم ان کے جواز کی نماز پڑھنا۔ نہ ان کے ساتھ نماز پڑھنا اور نہ ان سے شادی بیاہ کرنا۔ اور نہ ان کے ساتھ بیٹھنا۔ اور اگر وہ بیمار پڑیں۔ تو پوچھنے نہ جانا والد العلم۔ کتبہ محمد عبدالرحمن البجاری عفی عنہ +

صحیحہ اجواب احمد رضا بریلوی صحیحہ صحیحہ محمد عبد المجید سنبلی اجواب صحیحہ ابو یوسف غلام محمد بہاری صحیحہ اجواب نظیر الدین بریلوی اجواب صحیحہ عبیدن المصطفیٰ نظیر الدین احمد رضوی اجواب صحیحہ والمحبیب غیب نواب بریلوی۔ اجواب صحیحہ والمحبیب مصیب اختر من محمد حسن امرتسی مدرسہ نعمانیہ۔

مدرسہ دارالافتار مدرسہ اہل سنت والجماعت منظر الاسلام۔ جواب صحیحہ ہی علیٰ الوحید

مدرس اول مدرسہ نعمانیہ امرتسر۔ جواب صحیحہ ہے کریم بخش عفی عنہ سنبلی جواب

صحیحہ ہے نورا احمد امرتسی اجواب صحیحہ اختر من عبیدن عفی عنہ مدرس مدرسہ نعمانیہ

لاہور۔ ہذا اجواب صحیحہ محمد شرف مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔ لقا صاب من اجاب

مدرسہ الفقیر المفتی ولی محمد ابجالندھری وجہ صحیحہ مایحسا سکین عبداللہ شاہ

مولوی یحییٰ بن سید۔ ایسا لکولی ثم گجراتی۔ جواب صحیحہ ہے بندہ فتح الدین ہوشیار پوری

جواب درست ہے خادم العلماء بندہ امام الدین کوپٹھلوی۔ ہذا اجواب صحیحہ سید علی

عفی عنہ ابجالندھری محلہ کھودیان قولنا یہ ہذا الحکم ثابت الرقم فقیر عبداللہ شاہ

اجواب صحیحہ لاشک نہ سکین علم الدین لاہوری ہذا اجواب صحیحہ لاشک نہ

محمد رشید الرحمن راسپوری عفا عنہ ہذا اجواب صحیحہ جمال الدین از ریات کشمیر علاقہ شہر

نظر آباد۔ جواب درست ہے احمدی علاقہ چھچھہ موضع پانڈہک اجواب صحیحہ سید

حافظ محمد حسین داغظ ساؤ صورہ ضلع انبالہ جواب بہت درست ہے محمد کفایت اللہ

دہلوی۔ جواب درست ہے بندہ محمد قاسم مدرسہ امینیہ دہلی جواب

صحیحہ ہے حبیب احمد دہلوی مسجد فتحپوری جواب صحیحہ ہے بندہ محمد امین

امینیہ دہلی۔ جواب صحیحہ ہے محمد کرامت اللہ دہلوی جواب صحیحہ ہے

محمد عبد الحق دہلوی جو صاحبِ یحیٰ ہے انظار من عنفی عنہ مدرسہ دینیہ دہلوی جو اب  
صاحبِ یحیٰ ہے محمد عبد انبی دہلوی۔ اگر بوجہ اس عقیدہ سو کے اُسکو رضی کہا جاوے  
تو جائز ہے۔ اور اس سے بیعت کرنی ہرگز نہ چاہئے۔ الرقم محمد عبد الغفار خاں رپوری  
ذکاء کتاب لاہور فیہ محمد معز الدخاں رپوری صاحبِ الجواب ابو ذکاء سراج الدین محمد  
سلامت الدہلوی جو اب درہت صاحبِ معنیار الدخاں الجواب صحیح احمد سعید  
ایسا شخص فاسق ہے اُسکو امام نہ بنا نا چاہئے۔ حررہ محمد امانت الدہلوی صاحب  
عن سبباً علی کتب منذ الجواب صحیح محمد لطف الدہلوی عنی عنہ علیکنہ  
ایسا شخص فاسد العقیدہ طریق صواب سے منحرف اور ذہب مختار اہل سنت و جماعت کا  
مخالف اور توہین و سب اصحابی کیوجہ سے فاسق ہے اور واجب التعزیر ہے  
الرقم ابو اسحاق محمد عبد الحمید لکھنوی الجواب صحیح ابو سعید محمد عبد الخالق عنی عنہ  
لکھنوی۔ اصحاب من اجاب محمد عبد العزیز لکھنوی صاحب  
الجواب محمد قائم عبد القیوم لکھنوی۔ اصحاب من اجاب  
محمد بکت الدہلوی عنی عنہ لکھنوی اصحاب من اجاب محمد عبد الہادی لکھنوی  
صاحب الجواب محمد عنایت الدہلوی صاحب  
الجواب محمد عبد الحمید لکھنوی۔  
جو شخص حضرت سوادہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں عقیدہ مذکورہ بالا کا مستند  
ہے وہ گمراہ اور فاسد العقیدہ ہے۔ ایسے شخص کو اس عقیدہ میں  
رضی تصور کرنا چاہئے۔ ایسے شخص کی نہ بیعت درست ہے نہ امامت و امام  
اعلم کتبہ ابو افضل محمد حفیظ الدہلوی عنی عنہ دارالعلوم لکھنوی۔ الجواب صحیح  
سید علی زینبی عنی عنہ مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنوی۔ الجواب صحیح ابو الہادی محمد شاہ خاں رپوری  
ایسا شخص اہل سنت سے خارج ہے اور رضی ہے۔ حررہ محمد علی مدرس اول مدرسہ  
سید محمد۔ الجواب صحیح ابو عبد الدخاں مدرس مدرسہ سید محمد۔  
یہ شخص خود قرآن شریف کا مخالف ہے نہ اسکی بیعت جائز ہے۔ نہ امامت۔ حررہ محمد لکھنوی

الذکر صحیح لکھنوی  
الذکر صحیح لکھنوی  
الذکر صحیح لکھنوی



حضرت امیر معاویہؓ اور صحابہ کرامؓ کا مخالف رضی ہے۔ اور رضی پر  
اطلسان کفر کا ہے۔ اور حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ اور ابن سبت پاک کے مخالف  
خارجی ہے اور خارجی پر بھی اطلسان کفر کا ہے۔ الزم عین الہدیٰ سے از کلکتہ نمبر  
فقیر نمبر ۱۳۵۔

بیشک ایسا شخص۔ ورض میں ہے۔ اس پر معاویہؓ صحابی کے حق میں کوئی  
سے ایسے کلمات نہیں کہہ سکتا ہے۔ منقہ البرسید محمد حسین ثعالوی۔ شرح صحابہ رضی ہے  
وما وقع بہم من عن اللہ من اذعان والمعاہدات فلدہ محال وناویدوت  
فساہم والطعن فیہم ان کان مما یخالف الادلہ والقطعیتہ  
فکفر کفراً عالیماً والادب بدعتہ ونسوق علاوہ اس میں مشابہت باہل التشیع  
والرضی ہے۔ اور یہ حرام ہے۔ مکتبہ الاعتراف محمد بن العین الصدیقی الحنفی رضی عنہ  
اول مدرسہ لمرقۃ الحق امرت۔ امامت اور بیعت ایسے شخص کی ہرگز روا نہیں۔ الزم فضل احمد  
ضلع پشاور تعلقہ داران شبہ صحابی۔ ایسا شخص رضی ہے مع عبد السلام الغضاری پانی پتی۔  
ایسا شخص خود روحانی برحق ہے۔ اور اہل سنت و جماعت کے مذہب سے کوسوں دور ہے  
اسکو توبہ کرنی لازم ہے۔ اگر نہ کرے تو فحاشی اور مستبذ ہے۔ الزم محمد کفایت اللہ  
شاہ بہان پوری۔ ناکسار کو رضی محمد کفایت اللہ صاحب کے جواب سے اتفاق ہے  
مشتق احمد سکول گورنمنٹ دہلی۔ ایسا شخص واپیرہ اہل سنت سے خارج ہے۔ اور  
مبتدع اور رضی ہے۔ اسکی بیعت و امامت حرام ہے۔ والد تھانے اعلم خلیل احمد  
سہارنپوری صحیح الجواب بلا استیجاب محمد کفایت اللہ رضی عنہ سہارنپوری  
الجواب صحیح بندہ عنہ ز الرحمن رضی عنہ مدرسہ دیوبند۔ ہذا الجواب صحیح کل محمد خان  
رضی عنہ دیوبند الجواب صحیح محمد بن عن رضی عنہ دیوبند۔ الجواب صحیح بندہ عبد العبد  
رضی عنہ دیوبند الجواب صحیح ثابت علی رضی عنہ سہارنپوری۔ اصحاب من الجواب  
فضل علیہم خلیل رضی عنہ دیوبند الجواب صحیح علیہم اللطیف سہارنپوری الجواب صحیح  
غلام رسول از دیوبند۔ جواب درستی احمد علی رضی عنہ سہارنپوری المصعب حافظ

علاء الدین غلام محمد صاحب پوری سے اس شخص کے لفظی احمد ایضاً اہل سنت کے جامع ہونے پر خوشی اسلام ناکسیر دہنوہ نقطہ کے ہیں

کے ہیں۔ اور آپ اسے توڑ پھونکے ہوئے اور پھیلنے والے اور غلام محمد صاحب کوئی غلام محمد صاحب

غیر ہی جس سوال آری

اب اس شخص سے

اس شخص سے

اس شخص سے

اس شخص سے

اس شخص سے

شہاب الدین لہرانوی - الجواب صحیحہ و القول بجمع المذنب ابو الراجا غلام محمد پوریا  
 پوری عنہ۔ اصحاب من اجاب فضل احمد عنہ رائے پوری اصحاب من  
 اجاب محمد ابراہیم وکیل اسلام لاہور۔ رائے فوجہ صحیحہ اما اجاب بہ صحیحہ  
 مفسرہ صیب مرہ غلام احمد امرتسری الجواب صحیحہ ولی محمد کزالی۔  
 من قال سوا ذاک قد قال محال مرہ خادم شریعت ابوالہاشم محبوب عالم سیدی  
 ضلع گوجرات جہاب صحیحہ ہے محمد کن الدین لفت شبندی ساکن الورا الجواب  
 صحیحہ شیعہ محمد عنہ ذالک کزالی فقیر فتح محمد عنہ ساکن سورہ جواب  
 صحیحہ ہے عبدالکریم محمد سیدی ساکن تندرہ محمد خاں ضلع حیدرآباد سندھ الجواب  
 صحیحہ ابوعبید الجبار محمد جمال امرتسری۔ لاریبانی مالکتا رجبیم شاعر پوری  
 المصیب اصغر محمد باقر عنہ لفت شبندی محمدی مشن کالج لاہور۔ الجواب صحیحہ فقیہ علم  
 مدرس مدرسہ حمیدیہ لاہور۔ الجواب صحیحہ احمد علیا امیری لڈا هو الحق جمال الدین  
 کوٹھالوی المصیب اصیب احمد علی عنہ بالوی الجواب صحیحہ محمد عظیم الدین متوطن  
 سرگرتھم لاہور۔ الجواب صحیحہ سلطان احمد گنجوی ضلع گوجرات الجواب صحیحہ آصف ملی  
 عنہ تھانہ بھون۔ الجواب صحیحہ غلام احمد عنہ ساکن قصور۔ الجواب صحیحہ  
 عنایت الہی مستم مدرسہ سہارنپور الجواب صحیحہ محمد بخش عنہ الجواب صحیحہ مدین احمد  
 انہوی۔ الجواب صحیحہ عبدہ محمد مدرس دہنوہ۔ الجواب صحیحہ بندہ محمود ادل مدرس  
 مدرسہ دہنوہ۔ الجواب صحیحہ قادر بخش مستم جامع سہارنپوری۔ الجواب صحیحہ  
 بندہ عبد الجید عنہ سہارنپوری۔ الجواب صحیحہ علی اکبر عنہ اجیب صادق محمد یعقوب  
 عنہ اجیب مصیب عبدالرحمن عنہ جواب دہشت بندہ محمد اسحاق عنہ کوٹھالی بندہ  
 بیان۔ سائل ہر ایک جواب مطابق سوال ورت اور صحیح ہے۔ اور ہر ایک جواب کی تائید کے  
 اولہ قطبہ سدید میں اور کتب شرعیہ آن کے مملو۔ کتبہ اخضر عباد اللہ لصد ابوالراجا غلام  
 پوریا پوری عنہ۔ الجواب صحیحہ بلاریب محمد زیم اللہ دہلی الجواب صحیحہ  
 والمصیب مصیب جیب المرسلین مدرس اول مدرسہ حسین بخش دہلوی الجواب صواب

اس شخص کے لفظی احمد ایضاً اہل سنت کے جامع ہونے پر خوشی اسلام ناکسیر دہنوہ نقطہ کے ہیں

محمد وصیت نامی مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلوی۔ ہذا هو الحق خادم حسن عفی عنہ  
 مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلی۔ الجواب صحیح محمد ناصر حسن صدر مدرس عربیہ  
 فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح عزیز احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔ الجواب صحیح  
 محمد سکر عفی عنہ مدرس مدرسہ ہارہ ہندو راو دہلی۔ الجواب صحیح بندہ صنیا راجح عفی عنہ دہلی الجواب  
 صحیح محمد پیر دل عفی عنہ دہلی۔ الجواب صحیح عبدالرحمن عفی عنہ مدرس مدرسہ عبدالرب صاحب  
 دہلی۔ امیر معاویہؓ کو جو برا کہے وہ خود برا ہے۔ ابو الوفا ثار اللہ امرت سمری۔ امیر معاویہؓ  
 کو خارج از ایمان کہنے والا فاسق اور شیعہ ہے۔ کتبہ المذنب القاضی ابو بکر علی احمد محمود شاہ  
 بدلیون۔ ایسا عقیدہ رکھنے والا فاسق ہے اور فاسق کی بیعت جایز نہیں ہے۔ والد علم لہو۔  
 حرہ القاضی عبدالقیوم غفر الباقی۔ یہ شخص جماعت اہل سنت سے خارج ہے۔ امامت و بیعت کراہیں  
 جایز نہیں محمد اسحاق عفی عنہ از کا پور۔ لفظ صاب من اجاب مشتاق احمد عفا عنہ از کا پور۔  
 توہین اسیر معاویہ رضی اللہ عنہ انسان کو مستبد بنا دیتی ہے۔ اور اسلی اقتدار نہ کرنی افضل ہے  
 کیونکہ حدیث میں ہے اعملوا متکم من خیار کم فقط العاجز عبدالمنان الوزير آبادی۔  
 جو شخص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو برا کہے یا دایرہ اسلام سے خارج جانے وہ رضی  
 ہے۔ فرقہ اہل سنت جماعت سے نہیں۔ یوسف عفا عنہ میرٹھی۔ جواب صحیح ہے محمد عبد  
 علی گٹ۔ جو شخص حضرت معاویہؓ کی فدوت میں گستاخی کرے وہ فاسق ہے شاید محمد گنگوہی  
 عفی عنہ نظرت نظر اعمیقا فرجدة صحیح محمد فضل عظیم دیوبندی الجواب صحیح عبدالغنی  
 غلام رحیل امرت سمری۔ اصحاب من اجاب محمد حسین دیوبند۔ اصحاب من اجاب عبدالقدیر  
 دیوبند۔ الجواب صحیح محمد حسین عفی عنہ دیوبندی۔ الجواب صحیح عبدالملک من دیوبندی  
 الجواب صحیح محمد شفیع علی دیوبندی۔ جو شخص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی نسبت بے  
 ادلی کرے وہ بلاشبہ رضی ہے۔ حرہ محمد سمیل علی گٹ۔ عرض حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ  
 سے پادشادی اعلیٰ دروازہ رفض کا ہے۔ عبدالرحمن پانی پتی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ  
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں بنا برصول اہل سنت ہرگز ان کو خلاف ادب کلمات سے یاد کرنا  
 سزا نہیں۔ جس کا عقیدہ نکل صحابہ سے درست نہ ہو۔ وہ کافر ہے۔ اگر بعض سے درست نہ ہو تو فاسق

مقبول حسن مدرس جامع العلوم کراپور۔ جواب صحیح ہے محمد رشید علی شاہ طلاس کراپور۔

سید علی صاحب نے بیت جنت سما سے اس شخص کے بھی لکھا ہے اور ہرگز نہ بکیرا اور نہ لکھنے کے لیے۔

ہے۔ حرہ انعام اللہ محمد اقبام اللہ بکھنوی۔ جو شخص میرزا صاحب کو برا کہے وہ فاسق ہے فقیر قادری بخش لسانی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سوزن طریقیہ رضی و خروج عن الصراط المستقیم ہے۔ اور وہ شخص لائق بیت و امامت نہیں۔ کتبہ سید محمد اعظم شاہ جہا پوری تھیں رضی ہے اسکی امامت بیت جائز نہیں محمد عثمان شاہ جہا پور۔ صحیح الجواب۔ عبد الخالق شاہ جہا پور۔ لفظ اصحاب من اجاب اشرف علی شاہ جہا پور۔ اگر یہ شخص جاہل نہیں تو اس پر مخالفت کفر ہے۔ علام محمد عبد الحق لسانی الجواب ہے عمود عفی عنہ لسانی الجواب ہے محمد فیض اللہ عفی عنہ لسانی۔ جو شخص باوجود علم امور مذکورہ کے ان کے حق میں بظن ہو اور کلمات استحقاق نہ کہتا ہو تو لامحالہ وہ مرض رضی میں مبتلا ہے۔ اگر اسکو برا رضی نہ کہا جاوے۔ تو چھوٹا رضی تو مزید ہوگا۔ محمد بخش عفی عنہ پشاوری حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو برا کہنے والے کو میں حضرت گمراہ تصور کرتا ہوں سید علی عفی جانہ سری حکم کھو دیان + لکھنؤ

جو شخص لسانی کے ان کو برا کہے اس کو برا کہتا ہے۔

مرثس الدین نقشبندی مجددی مجددی جالندھری محلہ شہ۔ خلیفہ محمد حسین خاں (مولوی خلیفہ) اشرف علی بھٹیش نقشبندی۔ تاضی نقشبندی۔ خلیفہ محمد حسین خاں۔ حکیم کتعلی۔

التماس ہے خاکسار نے عرصہ اربعہ سال میں بیت ساخر اور محنت آکھا کرتے ہوئے تیار کئے میں جنوں کے ایک پندرہ سو ملائے کرہ ہندوستان پنجاب کے دھڑ موہر شہ میں۔ پہا نقوی فرزا غلام احمد قادریانی اور اس کے تبعین کے بارہ ہیں۔ دوسرا ان لوگوں کے بارہ ہیں۔ جو باوجود نرا ذکر کے کہہ رہے ہوئے کے اور اس کے عقاید کفریہ سے مطلع ہوئے اسکو مسلمان جانتے ہیں۔ اور میرا فتویٰ اس شخص کے بارہ ہیں۔ جو یہاں تک کہ کی نسبت تو اچھا اعتقاد رکھتا ہے مگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی نسبت سزا اعتقاد رکھتا ہے۔ اور ان کو سب کرتا ہے۔ ہر روز تیس تیار ہو گئے ہیں اور ایک فتویٰ ایک آنہ کا تک مجموعہ کے لئے جو عمل سے پرہیز راقم خود سے مل سکتا ہے۔ اول الذکر فتویٰ میں ملائے کرام نے فرزا غلام احمد قادریانی کے عقاید کفریہ جو درالہجاء کتب پر فرما کر اور بکھیر کا فتویٰ دیکر عازر ہونے پر حسان کیا ہے تاکہ لوگ ان کے عقاید کفریہ اور کاپر سے بچکر اپنے ایمان کو سلامت رکھ سکیں۔ اگر کوئی شخص ان پر فتاویٰ میں سے ایک لکھنا چاہے تو صرف ایک آنہ کا تک ایصال کرنے سے مل سکتا ہے۔

اللہم  
خاکسار محمد مس الدین نقشبندی مجددی مجددی جالندھری محلہ شہ

کشی پر سید جالندھری محلہ شہ۔ بت طبع ہوا